ہے۔ اگر آج کوئی اسکی دلیل طلب کرے تو یقینی وہ دیوانہ ہے البتہ یہ لم لگی رہجاتی ہے کہ ایسا کیوں ہوتا ہے اسکے لئے یہی جواب کافی ہے کہ عالم اجسام میں ایک دو نہیں بلکہ لاکھوں ایسی چیزیں ہیں جن کے خواص و فوائد مسلم ہیں مگر کوئی بڑے سے بڑا ذی فہم بھی یہ نہیں بتا سکتا کہ ایسا کیوں ہوتا ہے ہر ایک کو سر تسلیم خم کرنا پڑتا ہے اور کچھ کہتے سنتے نہیں بن پڑتا۔ بہت سی چیزوں میں تو پہلے ہی سے لا ادری[۱] کی صدا بیچارگی بلند کرنی پڑتی ہے اور بہت سی چیزوں میں دو چار دلائل قائم کرنے کے بعد مجبوراً لاعلمی کی طرف پھرنا پڑتا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ زہر مار ڈالتا ہے مگر جب پوچھا جاتا ہے کہ کیوں ایسا ہوتا ہے تو اول میں دو چار جواب دیے جاتے ہیں۔ مثلاً بعض زہروں کے اجزا ایسے ہیں کہ وہ اپنی برودت کی وجہ سے حرارت غریزی کو فنا کر دیتے ہیں مگر جب پوچھا جاتا ہے کہ آخر برودت کا یہ فعل کیوں ہے تو خاموشی کے سوا جواب نہیں سب سے آخری جواب لاعلمی کا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انسان کا علم ہمیشہ نامکمل رہتا ہے اور وہ طلب علم میں ہمیشہ آگے بڑھنے کا ضرورت مند ٹھہرتا ہے۔

بہت سی دوائیں ایسی ہیں جو کسی مرض کے لئے مفید ہیں۔ حالانکہ اُن میں ظاہرا کوئی جزا ایسا نہیں ہے جس کے متعلق کہا جا سکے کہ وہ اس مرض کے لئے مفید ہے مگر ان کا فائدہ معائنہ و مشاہدہ سے اتنا مسلم ہو چکا ہے کہ اب چون و چرا کی نہ گنجائش ہے اور نہ تحقیق کی ضرورت ہے اسی لئے

---

[۱] میں نہیں جانتا۔

UNIVERSITÄTS-BIBLIOTHEK HEIDELBERG http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/abdalbari1940/0007 © Universitätsbibliothek Heidelberg gefördert durch die DFG